Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸- جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج دس بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ ::

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج نسبتاً اچھی ہے ::

آج ساڑھے پانچ بجے شام قاہرہ (مصر) سے جو تار موصول ہوا ہے ۔ وہ دو خوشخبریاں لایا ہے ایک تو یہ کہ صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی ۔ اے ولایت سے واپس تشریف لاتے ہوئے قاہرہ پہونچ گئے ہیں ۔ الحمدللہ ۔ اور دوسری یہ کہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کا بخار ٹوٹ گیا ہے ۔ فالحمدللہ ۔ احباب دعا جاری رکھیں ۔ کہ خدا تعالےٰ دونوں صاحبزادگان کو اپنے فضل وکرم کے سایہ میں رکھے ۔ اور بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں

احمدیہ سپورٹس کلب قادیان نے گل بٹالہ ہاکی ٹورنامنٹ میں ینگ ہاکسٹس امرتسر کو سات گول پر شکست دی ::

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کشف ایک غیر مسلم کو بھی ہو سکتا ہے

کشف کیا ہے ۔ یہ رویا کا ایک اعلےٰ مقام اور مرتبہ ہے ۔ اس کی ابتدائی حالت کہ جس میں غیبت حس ہوتی ہے صرف اس کو خواب کہتے ہیں ۔ جسم بالکل معطل اور بے کار ہوتا ہے ۔ اور حواس کا ظاہری فعل بالکل ساکت ہوتا ہے ۔ لیکن کشف میں دوسرے حواس کی غیبت نہیں ہوتی ۔ بیداری کے عالم میں انسان وہ کچھ دیکھتا ہے ، جو وہ نیند کی حالت میں حواس کے معطل ہونے کے عالم میں دیکھتا تھا ۔ کشف اسے کہتے ہیں ۔ کہ انسان پر بیداری کے عالم میں ایک ایسی ربودگی طاری ہو ۔ کہ وہ سب کچھ جانتا بھی ہو ۔ اور حواس خمسہ اس کے کام بھی کر رہے ہوں ۔ اور ایک ایسی ہوا چلے ۔ کہ نئے حواس اُسے مل جائیں جن سے وہ عالم غیب کے نظارے دیکھ لے ۔ وہ حواس مختلف طور سے ملتے ہیں ۔ کبھی بصر میں ۔ کبھی شامہ میں ۔ کبھی سمع میں شامہ میں اس طرح جیسے کہ حضرت یوسفؑ کے والد نے کہا ۔ کہ انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون (کہ مجھے یوسف کی خوشبو آتی ہے ۔ اگر تم یہ نہ کہو ۔ کہ بوڑھا بہک گیا) اس سے مراد وہی نئے حواس ہیں ۔ جو کہ یعقوب کو اس وقت حاصل ہوئے ۔ اور انہوں نے معلوم کیا ۔ کہ یوسف زندہ موجود ہے ۔ اور ملنے والا ہے ۔ اس خوشبو کو دوسرے پاس والے نہ سونگھ سکے ۔ کیونکہ ان کو وہ حواس نہ ملے تھے جو کہ یعقوبؑ کو ملے ۔ جیسے گڑ سے شکر بنتی ہے ۔ اور شکر سے کھانڈ اور کھانڈ سے اور دوسری شیرینیاں لطیف در لطیف بنتی ہیں ۔ ایسے ہی رویا کی حالت ترقی کرتی کرتی کشف کا رنگ اختیار کرتی ہے ۔ اور جب وہ بہت صفائی پر آجائے تو اس کا نام کشف ہوتا ہے ۔ لیکن وحی ایسی شے ہے جو کہ اس سے بدرجہا بڑھ کر صاف ہے ۔ اور اس کے حاصل ہونے کے لئے مسلمان ہونا ضروری ہے ۔ کشف تو ایک ہندو کو بھی ہو سکتا ہے ۔ بلکہ ایک دہریہ بھی جو خدا کو نہ مانتا ہو ۔ وہ بھی اس میں کچھ نہ کچھ کمال حاصل کر لیتا ہے ۔ لیکن وحی سوائے مسلمان کے دوسرے کو نہیں ہو سکتی ۔ یہ اسی امت کا حصہ ہے ۔ کیونکہ کشف تو ایک فطرتی خاصہ انسان کا ہے ۔ اور ریاضت سے یہ حاصل ہو سکتا ہے خواہ کوئی کرے ۔ کیونکہ فطرتی امر ہے ۔ جیسے جیسے کوئی اس میں مشق اور محنت کریگا ویسے ویسے اس پر اس کی حالتیں طاری ہونگی ۔ اور ہر نیک و بد کو رویا کا ہونا اس امر پر دلیل ہے دیکھا ہوگا ۔ کہ سچی خوابیں بعض فاسق و فاجر لوگوں کو بھی آجاتی ہیں ۔ پس جیسے ان کو سچی خوابیں آتی ہیں ۔ ویسے ہی زیادہ مشق سے کشف بھی ان کو ہو سکتے ہیں حتےٰ کہ حیوان بھی صاحب کشف ہو سکتا ہے ۔ لیکن الہام یعنی وحی الٰہی ایسی شے ہے کہ جب تک خدا سے پوری صلح نہ ہو ۔ اور اس کی اطاعت کے لئے

جناب لالہ کلیان داس صاحب کی قادیان میں تشریف آوری

قادیان ۲۸ جولائی۔ جیسا کہ گزشتہ پرچہ میں اطلاع دی جا چکی ہے جناب لالہ کلیان داس صاحب رئیس اعظم ملتان کل شام کی گاڑی سے تشریف لائے۔ اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے ہاں فروکش ہوئے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات سے شرف اندوز ہوئے احمدی احباب نے بکثرت ان سے ملاقات کی۔ آپ ادھیڑ عمر کے آدمی ہیں طبیعت سلجھی ہوئی اور با مذاق رکھتے ہیں۔ نہایت well informed آدمی ہیں۔ لباس میں بھی بہت حد تک اسلامی وضع رکھتے ہیں۔ یعنے کلاہ و لنگی باندھتے اور سلوار پہنتے ہیں۔ اس لباس میں بارعب معلوم ہوتے ہیں۔ آپ نے کافی دیر تک نمائندہ الفضل سے ملاقات کی اور دوران ملاقات میں آپ نے بتایا۔ کہ الفضل میں شائع شدہ پہلے مضامین پر میرے ہندو دوستوں میں جو ایک ہیجان پیدا ہؤا تھا۔ وہ میرے آخری مضمون سے دور ہو گیا ہے۔ میرے ساتھ اس معاملہ میں اب عام طور پر گفتگو نہیں کی جاتی۔ اور نہ کسی کو یہ جرأت ہوتی ہے۔ کہ مجھے اس بارہ میں کچھ کہنے کی کوشش کرے۔ اور اس بارہ میں مجھے کوئی کہہ بھی کیا سکتا ہے۔ میں نے جو کچھ دیکھا اس کے خلاف مجھے کچھ کہنا خود میری تردید اور توہین ہے۔ کیونکہ میں جو بات پیش کرتا ہوں۔ وہ میرا مشاہدہ ہے سنی سنائی بات نہیں۔ بٹالہ کے سٹیشن پر قادیان کے ایک ہندو سے آپ کی ملاقات ہوئی۔ اور اس نے کل رات کے کھانے پر بھی آپ کو مدعو کیا آپ نے کہا میں نے ان صاحب کو بھی یہ کشف اور بعض دوسرے معجزے سنائے۔ اور وہ ان باتوں کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکے ؛

اس سوال کے جواب میں کہ احمدیت کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ قادیان میں میں نے جو کچھ دیکھا اس کی بناء پر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ ایک پاک بستی ہے۔ لوگ محبت کرنے والے اور خلیق ہیں۔ ہر طرف نیکی کا ہی چرچا ہے۔ دوسرے شہروں میں جو لغویات ہیں۔ وہ یہاں نہیں۔ باقی باتیں آپ نے کہا میں جا کر اپنے مضمون میں لکھوں گا۔ اور یہاں بیان کر کے میں لطف میں کمی نہیں کرنا چاہتا۔ مذہبی لحاظ سے آپ نے کہا کہ میں صوفیاء کے فرقہ سے تعلق رکھتا ہوں۔

چونکہ آپ کو اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے جلد واپس جانا تھا۔ اس لئے شام کی گاڑی سے روانہ ہو گئے۔ اور احباب کے اشتیاق کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ نے وعدہ کیا۔ کہ پھر یہاں آکر کچھ روز ٹھہریں گے۔

اس سوال پر کہ پھر کب آئیں گے۔ آپ نے کہا کہ جب آپ کی قوت ارادی میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ کہ مجھے یہاں پہنچنے پر مجبور کر سکے ؛

خلافت جوبلی فنڈ

یہ نہایت ہی مبارک اور جماعت احمدیہ کے لئے باعث عز و وقار تحریک ہے۔ اسکو کامیاب بنانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ احباب کو اسکے لئے خاص جدوجہد کرنی چاہیئے ؛

اخبار احمدیہ

امتحان میں کامیابی مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی کے صاحبزادہ محمد یسین صاحب نے ایف۔ اے کا اور صاحبزادی مریم نے انٹرنس کا امتحان پاس کیا ہے۔ مبارک ہو۔ امسال میرا لڑکا قاضی حبیب الدین امتحان بی۔ اے میں سیکنڈ ڈویژن میں گورنمنٹ کالج لاہور سے کامیاب ہؤا ہے۔ اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور شکرانہ بیت المال میں داخل کئے گئے۔ خاکسار ڈاکٹر قاضی لعل دین قادیان

اعلان نکاح ۲۴ جولائی ۱۹۳۸ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے چودہری سید محمد صاحب لائلپوری پسر چودہری نواب الدین صاحب ساکن دھنی دیو کا نکاح عالم بی بی بنت چودہری فقیر محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ونجواں ضلع گورداسپور سے بعوض مبلغ تین صد روپیہ پڑھا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ تاج الدین لائلپوری

ولادت چودہری محمد منصف خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند نرینہ عطا کیا۔ نام محمد اسلم خان رکھا گیا۔ احباب مولود مسعود کی صحت نیکی اقبال اور درازی عمر کے واسطے دعا کریں۔ مفتی محمد صادق

درخواست ہائے دعا ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ننکانہ کی لڑکی مجیبہ قدسیہ پر دائیں طرف فالج کا حملہ ہؤا ہے۔ اور چودہری غلام محمد صاحب کھوکھر ایم۔ اے جڑانوالہ کا بچہ لئیق احمد بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ چودہری فتح محمد صاحب راولپنڈی کی اہلیہ بیمار ہیں۔ ان سب کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں

افسوسناک وفات میرا لڑکا محمد عبد الصمد بعمر ۱۸ سال ۲۱ جولائی ۱۹۳۸ء کو فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ اسے آغوش رحمت میں جگہ دے۔ مرحوم اس عمر میں احمدیت کا حقیقی جوش اپنے اندر رکھتا تھا۔ تبلیغ میں اکثر مصروف رہتا۔ نہایت ہی نیک اخلاق اور صوم و صلوٰۃ کا پابند تھا۔ بستر مرگ پر قادیان کا نام زبان پر تھا۔ جماعت کے دوستوں سے درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ نیز عزیز کے پسماندگان کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں صبر دے۔ اس بڑھاپے میں عزیز لخت جگر کی موت نے ہماری کمر توڑ دی ہے ؛

محمد عبد السبحان سب انسپکٹر آف پولیس بنگال

جلسہ ہائے تحریک جدید کو کامیاب بنایا جائے

جلسہ ہائے تحریک جدید کے لئے ۳۱ جولائی ۱۹۳۸ء کی تاریخ مقرر ہے جس کے لئے صرف قریب کی جماعتوں کے لئے یہ آخری اطلاع ہے احباب اس جلسہ کو ہر طرح کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں۔ حتی الامکان کوئی احمدی مرد و عورت اور بچہ اس میں شرکت سے محروم نہ رہے تقریروں میں تحریک جدید کے تمام مطالبات کو دوہرایا جائے۔ اور ان کے متعلق مومنانہ عزم و استقلال کو از سر نو تازہ کیا جائے ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۷ھ

تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے مطالبات

مالی قربانی

از ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں جب معاندینِ اسلام نے مسلمانوں کے لئے عرصۂ حیات تنگ کر دیا۔ اور انہیں طرح طرح کی تکالیف اور ابتلاؤں میں مبتلا کیا۔ تو ایک موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چندہ کی تحریک فرمائی اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پاس کچھ مال تھا۔ اور آپ ہمیشہ اس خیال میں رہا کرتے تھے۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ہر تحریک پر سبقت لے جاتے ہیں۔ کسی طرح ان سے سبقت حاصل کی جائے۔ اس موقعہ پر انہوں نے خیال کیا۔ کہ آج میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ضرور بڑھ کر چندہ ادا کروں گا۔ چنانچہ وہ گھر گئے۔ اور نصف مال اٹھا کر لے آئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دیکھا۔ تو دریافت فرمایا۔ اے عمرؓ اہل وعیال کے لئے بھی کچھ چھوڑا ہے حضرت عمرؓ نے جواب دیا۔ حضور نصف مال اہل وعیال کے لئے رکھ لیا ہے۔ اور نصف مال خدا تعالےٰ کی راہ میں صرف کرنے کی غرض سے لے آیا ہوں ابھی یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی۔ کہ صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ بھی آتے ہوئے دکھائی دیئے۔ جو مئے توحید سے سرشار اور شمع رسالت کا پروانہ تمام گھر کا اثاثہ اٹھائے ہوئے دربارِ مصطفویؐ میں حاضر ہو گئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جب یہ عشق ووفا اور صدق ومحبت کا نظارہ دیکھا۔ تو سے

بولے حضورؐ۔ چاہیئے فکرِ عیال بھی
کہنے لگا وُہ عشق ومحبت کا رازدار
پروانہ کو چراغ ہے بُلبل کو پھول بس
صدیقؓ کے لئے ہے خدا کا رسُول بس

اللہ اللہ! کیسی شاندار محبت وعقیدت تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو فرماتے ہیں۔ کہ اے ابوبکرؓ! کچھ تو اپنے اہل وعیال کے لئے بھی رکھنا تھا مگر وُہ کس فریفتگی سے سوَدایانہ رنگ میں جواب دیتے ہیں۔ کہ یا رسول اللہؐ! ہمارے لئے خُدا اور رسُول کافی ہیں“:

یہ وُہ قربانی کا جذبہ تھا۔ جو صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم میں موجزن تھا۔ اور یہی وُہ رُوح ہے۔ جس نے ان کو بامِ رفعت پر پہونچایا۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی ان قربانیوں کو دیکھا۔ جو سچے دل سے۔ اور خلوصِ نیت سے کی گئی تھیں۔ اور ان سے کئی گُنا زیادہ بدلہ ان کو دیا۔ وُہ اپنی ان قربانیوں سے مفلس اور نادار نہ ہوئے بلکہ خدا تعالےٰ کے بے شمار فضلوں کے وارث بنے۔ علاقوں کے گورنر۔ اور ملکوں کے بادشاہ بنے۔ وُہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو کبھی فاقوں سے نڈھال رہتے تھے۔ اپنی چھوٹی چھوٹی مگر نہایت مخلصانہ قربانیوں کی بدولت ایک وقت آیا۔ جبکہ ایک علاقہ کے گورنر بنائے گئے۔:

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

”ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو۔ جیسا کہ صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھا دیا۔ ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔ حضرت ابوبکرؓ صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس زمانہ پر غور کرو کہ جب دشمنِ قریش ہر طرف سے شرارت پر تلے ہُوئے تھے۔ اور انہوں نے آپ کے قتل کا منصُوبہ کیا۔ وہ زمانہ بڑا ابتلا کا زمانہ تھا“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۳۵۸)

آج جماعت احمدیہ پر جو وقت گزر رہا ہے۔ اس میں بھی یقیناً انہی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ جو صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے قرونِ اولےٰ میں پیش کی تھیں۔ تحریکِ جدید کے مطالبات میں سے سب سے اہم مطالبہ مالی قربانی ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

”قربانیوں کے مطالبات اب زیادہ ہوں گے۔ کم نہیں۔ جو یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اب سال ختم ہو گیا۔ یہ بھی ختم ہو جانی چاہئیں۔ اس کے اندر ایمان نہیں۔ میرے ساتھ اب وُہی چلیں گے۔ جو یہ مستقل ارادے رکھتے ہونگے۔ کہ ہم نے اب سانس نہیں لینا۔ اب ہم خدا کے قدموں میں ہی مریں گے۔ اور جان دیں گے“

پھر حضور فرماتے ہیں :-

”یہ امر بھی اچھی طرح یاد رکھو۔ کہ قربانی وُہی ہے۔ جو موت تک کی جاتی ہے پس جو آخر تک ثابت قدم رہتا ہے وُہ ثواب بھی پاتا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ پھر نئے دَور کو سات سال تک کیوں محدود رکھا؟ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ قربانیاں کئی رنگ میں کرنی پڑتی ہیں۔ موجودہ سکیم (مالی) کو میں نے سات سال کے لئے مقرر کیا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۴۲ء یا ۱۹۴۴ء تک کا زمانہ ایسا ہے جس تک سلسلۂ احمدیہ کی بعض موجُودہ مشکلات جاری رہیں گی۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ ایسے حالات بھی پیدا کر دے گا۔ کہ بعض قسم کے ابتلاء دُور ہو جائیں گے“ (خطبہ جمعہ اخبار الفضل مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۳۸ء)

تحریکِ جدید کوئی معمولی تحریک نہیں۔ یہ جماعت کی مضبُوطی اور اس کی ترقی کے لئے ایک بہترین لائحۂ عمل ہے۔ یہ وہ سکیم ہے جس پر چل کر ہم اپنے مقصُود کو حاصل کر سکتے ہیں یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جاری کی گئی ہے چنانچہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:

”میں اللہ تعالےٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ کہ یہ کام اسی کا ہے۔ اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہُوں۔ لفظ میرے ہیں۔ مگر حکم اس کا ہے“ (خطبہ جمعہ ۱۵ نومبر ۱۹۳۵ء)

پس ان حالات میں اگر ہم اللہ تعالےٰ کی رضاء اور خوشنودی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اس کے فضلوں کے وارث بننا چاہتے ہیں۔ تو پورے طور پر تحریک جدید کے مطالبات پر کاربند ہو جائیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ مالی سکیم میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بنیں۔ دُشمن کی آج یہی سکیم ہے۔ کہ کسی طرح سے اس جماعت کو مالی لحاظ سے کمزور کر دیا جائے۔ اور وُہ سمجھتا ہے کہ اس طرح وُہ خدا تعالےٰ کی اس جماعت کو مٹا دے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ اس کے اس خیال کو باطل کر دے گا۔ اور جماعت احمدیہ اپنے پیارے امام کے ارشاد پر لبیک کہتی ہُوئی بیش از بیش قربانیاں پیش کرے گی۔ وباللہ التوفیق۔

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۲۷۰) شرکِ خفی

نیچریوں۔ فلسفیوں اور سائنسدانوں کا شرک نہائت باریک اور آخری درجہ شرک کا ہوتا ہے۔ وہ اسباب کو مؤثر حقیقی سمجھتے ہیں۔ اور خالق الاسباب یا مسبب الاسباب کا قدم بیچ میں سے نکال دیتے ہیں۔ حالانکہ تمام تاثیریں اور خواص اسباب کے ایک قیوم نے ان کے اندر قائم کر رکھے ہیں۔ اس کی مرضی اور ارادہ شامل حال نہ ہو تو نہ وہ اشیاء ہیں نہ اسباب نہ ان کے خواص۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسی معاملہ میں مجھے کہا کہ میاں خدا کا ایک نام مسبب الاسباب بھی ہے یہ نام لے کر اس سے دعائیں کیا کرو

(۲۷۱) آیت لاتقنطوا کے متعلق غلط فہمی

سورۂ زمر میں ایک نہائت مشہور آیت لاتقنطوا من رحمۃ اللّٰہ ہے۔ جو ہر مسلمان کی زبان پر ہے۔ مگر میرے خیال میں اس آیت کے متعلق ایک غلط فہمی ہے اور وہ ایسی ہے جیسے صرف کلوا واشربوا کہہ دینا مگر لاتسرفوا نہ پڑھنا۔ یا لاتقربوا الصلوٰۃ کے بعد وانتم سکاریٰ کی شرط کو ظاہر نہ کرنا۔ اس آیت کے ساتھ بھی اس سے اگلی آیت بطور شرط کے لگی ہے۔ اور صاف لکھا ہے کہ اگر وہ شرط پوری نہ ہوگی تو بجائے مغفرت کے عذاب نازل ہوگا۔ مگر ادھر کسی کا خیال جاتا ہی نہیں۔ کیونکہ اس شرط کو پورا کرنا مشکل نظر آتا ہے۔ اب پورا مضمون سنو۔ قل یا عبادی الذین اسرفوا علیٰ انفسھم لاتقنطوا من رحمۃ اللّٰہ ان اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم۔ وانیبوا الیٰ ربکم واسلموا لہٗ من قبل ان یاتیکم العذاب ثم لاتنصرون۔ اے رسول تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔ اللہ تعالےٰ تو سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (اب شرط اس بخشش کی شروع ہوتی ہے۔) اور اپنے رب کی طرف جھکو اور اسکے کامل فرمانبردار ہو جاؤ۔ پیشتر اس کے کہ تم پر عذاب نازل ہو۔ کیونکہ اس وقت تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکے گا۔ یہاں سے صاف ظاہر ہے کہ اگر بغیر انابت اور تسلیم کامل کے بھی سب گناہ بخشے جاسکتے ہیں۔ تو پھر عذاب اور بے کسی کی وعید کیوں ہے۔ معلوم ہوا یہ شرط ہے گناہوں کے عفو کی اور رحمت وکرم کی۔ پس ہمیشہ بغیر شرط کے ظاہر کئے اور عمل کئے آدھی بات کو بار بار پیش کرنا اور اس پر یقین قائم کر لینا اور جو شرط ہے اسے نظر انداز کر دینا کہاں کی عقلمندی ہے۔ بلکہ ایک بڑا دھوکہ ہے۔ جو انسان کو تباہی کی طرف لے جاسکتا ہے کیونکہ ممکن ہے کہ رجوع بحق تو نہ ہو اور نہ فرمانبرداری کے آثار ظاہر کرے بلکہ یہ آیت پڑھ کر سمجھ لے۔ کہ بس اب میرے سارے گناہ بخشے گئے۔

(۲۷۲) صرف اپنی خوبیاں پیش کرو

وجادلھم بالتی ھی احسن

ایک اصول حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ قائم کیا ہے۔ کہ بہتر ہو کہ تمام مذہبی مباحثات کرنے والے ہمیشہ اپنے مذہب کی خوبیاں ہی پیش کیا کریں۔ نہ کہ دوسروں کے عیب اور نقائص۔ اس اصول کا حوالہ یہ آیت ہے۔ یعنی ان لوگوں سے مباحثہ کرو اس چیز کے ساتھ جو خوبی اور حسن والی ہو۔ یعنے اہلِ مذاہب کے مقابلہ پر عیب بینی اور اعتراض نہ ہو۔ بلکہ وہ چیز پیش کی جائے۔ جو اس مذہب کی خوبی اور کمال ہو

(۲۷۳) سب معانی کا بیک وقت مفہوم

بعض جگہ کسی آیت میں ایک لفظ کے کئی کئی معنے ہوتے ہیں۔ اور وہ سب معنی وہاں چسپاں ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ سب کا مجموعہ ایک وقت میں چسپاں ہو کر آیت کے مفہوم کو نہائت شاندار بنا دیتا ہے۔ نمونہ کے طور پر ام تامرھم احلامھم بھذا ام ھم قوم طاغون (طور) احلامھم کے تین معنے ہیں۔ اول ان کی اپنی عقلیں۔ دوم ان کے عقلمند لوگ۔ سوم ان کے رویا و خواب۔ ان میں سے ہر ایک معنے الگ الگ بھی لگ سکتے ہیں مگر اکٹھے ہو کر وہ آیت کے آخری حصہ کو بہت واضح کر دیتے ہیں۔ یعنے کیا ان کی اپنی عقلوں یا ان کے دانا لوگوں یا ان کے خوابوں نے ان کو ایسی باتیں کرنے کا حکم دیا ہے۔ یا یہ خود ہی سرکش ہیں۔ کیونکہ سرکش وہی تو ہوتا ہے۔ جو نہ اپنی عقل کا کہنا مانتا ہے۔ نہ دوسرے عقلمندوں کی سنتا ہے۔ نہ ان ہدایات پر چلتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے بندہ کو بذریعہ رویا کے بتائی جاتی ہیں۔ جس کے پاس ان تین باتوں میں سے ایک کی بھی سند نہ ہو اس سے بڑھ کر سرکش اور حد سے نکل جانے والا اور کون ہو سکتا ہے۔

(۲۷۴) سورۂ تین کی قسمیں

والتین والزیتون۔ وطور سینین وھٰذا البلد الامین۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ثم رددناہ اسفل سافلین۔ انجیر اور زیتون گواہ ہیں اور طور سنین گواہ ہے اور یہ مکہ گواہ ہے اس بات پر کہ ہم نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا۔ اور یہی تین مقامات اس بات کے بھی گواہ ہیں۔ کہ انسان اسفل سافلین میں گرا ہوا ہے۔ تین یعنے انجیر سے مراد انجیل والا انجیر ہے جس پر حضرت عیسےٰ نے لعنت کی تھی۔ کہ تو اب پھل نہیں لائے گا۔ یہ وہ لعنت ہے جو لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علیٰ لسان داؤد وعیسیٰ ابن مریم والی لعنت تھی۔ اور زیتون وہ پہاڑی یا Mount of Olive. ہے۔ جہاں حضرت مسیح نے اپنی اخلاقی تعلیم کا ایک عظیم الشان وعظ کیا تھا۔ تو معنے ان قسموں کے یہ ہوئے کہ انجیر اور زیتون کی پہاڑی والا مسیح اور طور سینین والا موسےٰ اور اس بلد امین یعنے مکہ کا بانی ابراہیم تینوں اس بات کے گواہ ہیں کہ انسان کو ہم نے احسن تقویم میں پیدا کیا۔ اور اس میں نہائت اعلےٰ لیاقتیں اور قابلتیں رکھیں۔ کیونکہ ان تینوں نے اپنے اعمال سے خود اپنا احسن تقویم میں ہونا ثابت کر دیا۔ لیکن انجام دیکھو کہ اسی مسیح کے متبعین آخر بدترین شرک میں گرفتار ہو گئے۔ اور طور سینین والے لوگوں کی پچھلی نسلیں ابدی ملعون ہو گئیں۔ اور ابراہیم کی اولاد یہ ابوجہل ابولہب اور کفار قریش موجود ہی ہیں۔ یہ تینوں قومیں اس بات کی زندہ گواہ ہیں۔ کہ جب انسان احسن تقویم کے درجہ سے گرتا ہے۔ تو پھر کہاں اسفل السافلین میں جا کر پہونچتا ہے۔ غرض موافق اور مخالف دونوں گواہیاں ایک ہی گواہ سے لے لی گئیں۔ جس نے انسان کے کمالات کی حد کو بھی ثابت کر دیا۔ اور اسکے تنزل اور ذلت

حضرت یشوع بن نون خدا تعالےٰ کے نبی تھے

بعض لوگ آیت استخلاف پر گفتگو کرتے ہوئے کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ یشوع بن نون نبی نہ تھے۔ بلکہ غیر نبی خلیفہ تھے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ حضرت یشوع نبی تھے۔ جیسا کہ تاریخ۔ تواتر بائیبل۔ قرآن کریم۔ احادیث۔ اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل حوالوں سے یہ ثابت ہے

پہلی دلیل

یہود ونصاریٰ۔ اور اکثر مسلمانوں کا اس پر اجماع ہے۔ کہ حضرت یشوع نبی تھے۔ اور یہ بات متواترات سے ہے۔ اور تفاسیر و تواریخ یہود اور مسلمانوں کی اکثر تفاسیر بھی اس بات کی شاہد ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بات عقلاً محال بھی نہیں ہے۔ اور تواتر کے لئے یہ بات ضروری ہے۔ کہ کسی امر پر اتنے لوگوں کا اجماع ہو۔ جن کا جھوٹا ہونا محال ہو۔ اور وہ امر عقلاً ممکن ہو۔ مثال کے طور پر یہ تواتر کہ کسی بشر کا بجسد عنصری آسمان پر جانا ممکن ہے۔ بالکل غلط ہے۔ کیونکہ یہ امر عقلاً محال ہے۔

دُوسری دلیل

بائیبل اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ یشوع بن نون نبی تھے۔

الف:۔ پیدائش باب ۴۱ آیت ۳۸ و ۳۹۔ میں آتا ہے:۔

"فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا۔ کیا ہم ایسا جیسا یہ مرد ہے۔ کہ جس میں خدا کی رُوح ہے۔ پا سکتے ہیں۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا۔ کہ از بس کہ خدا نے تجھے اس سب میں بینائی دی ہے۔ سو کوئی تجھ سا عاقل اور دانشور نہیں"۔

ب۔ گنتی باب ۲۷ آیت ۱۸ میں لکھا ہے۔

"تب خداوند نے مُوسےٰ کو کہا۔ کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے۔ وُہ ایک شخص ہے جس میں رُوح ہے۔ اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ"

ج۔ استثنا باب ۳۴ آیت ۹ میں ہے

"اور یشوع دانائی کی رُوح سے معمُور ہُوا"۔

یشوع کی کتاب سے حوالجات

یشوع کی کتاب باب ۱ آیت ۱ سے ۳ تک میں آتا ہے:۔

۱۔ "جب خداوند کا بندہ موسےٰ مر گیا۔ تو یُوں ہُوا۔ کہ خداوند نے نُون کے بیٹے یشوع کو جو مُوسےٰ کا خادم تھا خطاب کر کے فرمایا۔ کہ میرا بندہ موسےٰ مر گیا ہے۔ تو اب تُو اُٹھ اور اس یردن پار اس ساری قوم سمیت اس سرزمین کو جو میں انہیں یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں۔ اُتر جا۔ ہر ایک جگہ کو جسے تمہارے پاؤں کا تلوا پامال کرے گا۔ وُہ میں تمہیں عنایت کر چکا۔ جیسا میں نے مُوسےٰ سے کہا"

۲۔ آیت ۵ و ۷ و ۹:۔

"تیری زندگی میں پھر کوئی تیرا سامنا نہ کر سکے گا۔ جس طرح میں مُوسےٰ کے ساتھ تھا۔ تیرے ساتھ ہونگا۔ فقط تو مضبوط ہو۔ اور خوب دلاوری کر۔ خوف نہ کھا۔ بے دل مت ہو۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جاتا ہے۔ تیرے ساتھ ہے"

بائیبل کا یہ عام محاورہ ہے۔ کہ جسے خدا نے نبی بنایا۔ اسے اسی طرح خطاب کیا۔ کہ اُٹھ اور اس قوم کو جمع کر۔ میں نے تجھے چُنا۔ اسی طرح خدا کی ایسی تائید و نصرت بنی اسرائیل میں سے صرف نبیوں کو ہی حاصل تھی۔ بلکہ ایسی زبردست فتح جو تمام عمر یشوع کو حاصل ہوتی رہی۔ بعض نبیوں کو بھی نصیب نہیں ہُوئی۔

۳۔ باب ۱۰۔ آیت ۱۲ سے ۱۴ تک

"اس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے یوں کہا۔ کہ اے آفتاب جبعون پر ٹھہر رہ۔ اور اے مہتاب تو بھی وادی ایلون کے درمیان۔ تب آفتاب ٹھہر رہا۔ اور مہتاب ٹھہر گیا۔ یہاں تک کہ ان لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام لیا۔ کیا یہ کتاب آیاشر میں نہیں لکھا ہے؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر رہا۔ اور قریب دن بھر کے پچھم کی طرف کو مائل نہ ہُوا۔ اور اس سے آگے ایسا دن کبھی نہ ہُوا۔ اور نہ اس کے بعد تھا۔ اس لئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا شنوا ہُوا۔ کہ خداوند اسرائیل کے لئے لڑا"۔

ایسا خارق عادت نشان جو خداوند نے یشوع کے لئے دکھلایا۔ کسی غیر نبی کے لئے نہیں دکھلایا۔ اور جس طرح خدا نے اس کی ہر بات کو قبول کیا۔ ایسا کسی غیر نبی کے ساتھ کبھی نہیں ہُوا۔ ایسے عجیب و غریب نشان بنی اسرائیل میں صرف نبیوں ہی کے لئے مخصوص تھے۔

۴۔ باب ۱۔ آیت ۱۶ سے ۱۸ تک

"تب انہوں نے یشوع کو جواب دیا۔ اور کہا۔ کہ جو جو تُو نے ہمیں فرمایا۔ ہم وہ کریں گے۔ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجے گا۔ ہم جائیں گے۔ جس طرح ہم سب باتوں میں مُوسےٰ کے شنوا ہُوئے۔ اسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے۔ صرف اس پر کہ خداوند تیرا خدا جس طرح مُوسےٰ کے ساتھ تھا۔ تیرے ساتھ بھی رہے۔ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے۔ اور تیری باتوں کا کسی معاملہ میں جس کی بابت تو اُسے فرمائے۔ شنوا نہ ہو۔ مار ڈالا جائے"!

بنی اسرائیل جیسی سرکش قوم یشوع کی مطیع۔ اور فرماں بردار رہی۔ اور انہوں نے اعلان کیا۔ کہ جو کوئی یشوع کی مخالفت کرے۔ مار ڈالا جائے۔ چنانچہ استثنا باب ۱۸۔ اور اعمال باب ۳ سے یہ بات ثابت ہے۔ کہ بنی اسرائیل میں یہ حکم صرف نبیوں کے حق میں تھا۔ کسی غیر نبی کے لئے ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا۔

۵۔ اس وقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ چقماقی پتھروں سے اپنے لئے چھریاں بنا۔ اور بنی اسرائیل کا پھر کے سے ختنہ کر۔ اور یشوع نے پتھروں سے چھریاں بنائیں۔ اور جبعۃ الوالوت کے پاس بنی اسرائیل کے ختنے کئے۔ (باب ۵ آئت ۲ و ۳)

ان تمام حوالجات اور یشوع کی کتاب کے کثیر مقامات سے یہ بات ثابت ہے۔ کہ یشوع کثرت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہوئے۔ اور بنی اسرائیل ہمیشہ ان کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی بکلی تعمیل کرتے تھے۔ (دیگر حوالجات دیکھو یشوع باب ۷ آئت ۲ و ۱۰۔ باب ۸ آئت ۱ و ۱۸۔ باب ۱۰ آئت ۸۔ باب ۲۰ آئت ۱ و ۲۔ باب ۲۴ آئت ۱ و ۲)

ایک شبہ کا ازالہ

بعض حضرات یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ بائیبل کی باتیں قابل یقین نہیں۔ کیونکہ وہ محرف ومبدل کتاب ہے۔ لیکن یہاں یہ کہنا غلطی ہے۔ کیونکہ جو باتیں عقلاً ممتنع ہیں۔ اور قرآن شریف کے خلاف ہیں وہ بے شک قابل قبول نہیں لیکن ان کے علاوہ تمام باتیں مثلاً یشوع کا نبی ہونا یہ ایسی ہیں جو قرآن شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطابق ہیں۔ اور ہم کو ماننی چاہئیں۔

قرآن شریف کی شہادت

قرآن شریف میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ ولقد اٰتینا موسی الکتاب وقفینا من بعدہٖ بالرسل واٰتینا عیسی ابن مریم البینات وایدناہ بروح القدس۔ اور یقیناً ہم نے دی موسےٰ کو کتاب اور ہم نے پیرو بنا کر بھیجا بعد اس کے رسولوں کو اور ہم نے دیئے عیسےٰ بن مریم کے بیٹے کو کھلے نشانات اور ہم نے اس کی روح القدس کے ساتھ تائید کی۔

دوسری جگہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

انا انزلنا التوراۃ فیہا ھدیً ونورٌ یحکم بہا النبیون کہ ہم نے اتارا توریت کو اس میں ہدایت اور نور تھا۔ اور فیصلہ کرتے تھے اس کے ذریعہ سے انبیاء۔

پس قرآن شریف سے یہ ثابت ہے۔ کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے بعد توریت کی حفاظت کے لئے جو آئے وہ سب نبی تھے۔ اگر کوئی غیر نبی خلیفہ ہوتا تو اس کا الگ ذکر ضروری تھا۔ یا پھر انبیاء کی جگہ خلفاء کا لفظ ہوتا۔ یعنے یا تو استثنا کا ذکر ہوتا۔ یا ایسا عام لفظ خدا استعمال کرتا۔ جو سب کے لئے بولا جاسکتا۔ جس طرح محمدی خلفاء کی رعایت سے خدا نے آیت استخلاف میں بیان فرمایا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث

اس کی تائید میں ایک حدیث بھی ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسےٰ کے بعد جو خلفاء آئے وہ سب نبی تھے۔ لیکن میرے بعد ایسا نہ ہوگا۔ اسی لئے علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کی حدیث میں بنی اسرائیل کے انبیاء خلفاء محمدی کے مقابلہ پر رکھے گئے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

ان تمام دلائل کے حق میں اس زمانہ کے نبی اور حکم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ناطق فیصلہ بھی موجود ہے۔ چنانچہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹۶ پر حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

”یہ طوفان ایک خوفناک پانی سے بہت بڑھ کر تھا جیسا سامنا حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کو پیش آیا۔ اسی صفحہ کی آخری سطور میں حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”اگر درحقیقت ابوبکر خلیفہ حق نہ ہوتا تو اس دن اسلام کا خاتمہ ہوگیا تھا۔ مگر یشوع نبی کی طرح خدا کے پاک کلام سے ابوبکر صدیق کو قوت ملی۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں اس ابتلاء کی پہلے سے خبر دی۔

اسی کتاب کے صفحہ ۱۹ پر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مقابل پر جو موسوی خلیفوں کے خاتم الانبیاء ہیں۔ اس امت میں سے بھی ایک آخری خلیفہ پیدا ہوگا۔ تاکہ وہ اسی طرح محمدی سلسلہ خلافت کا خاتم الاولیاء ہو۔ خاتم الانبیاء اور خاتم الاولیاء کے الفاظ بتاتے ہیں۔ کہ حضرت موسےٰ کے بعد حضرت عیسےٰ تک تمام خلفاء نبی تھے۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اور مسیح موعود سے پہلے جتنے خلفاء آئے۔ وہ سب غیر نبی تھے۔

خاکسار

منصور احمد احمدی لکھنوی

قرب الٰہی حاصل کرنیکا ذریعہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۲۲ جولائی ۱۹۳۸ء میں مخلصین جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ اپنے وعدوں کا اول تو سارا حصہ ورنہ اس کا بڑا حصہ آخیر جولائی تک پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اس ارشاد کی تعمیل میں قادیان کے احباب لبیک کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ

(۱) قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی جن کا وعدہ ۱۲۵ روپے کا تھا اور رقم باقاعدہ ماہوار قسط سے حسب وعدہ ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے خطبہ پڑھ کر باوجودیکہ پاس روپیہ نہ تھا کہیں سے انتظام کرکے اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کردیا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۲) مولانا عبدالرحیم صاحب نیر نے اطلاع دی ہے۔ کہ میں نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد سنکر بذریعہ تار کہیں سے روپیہ منگوایا ہے۔ انشاء اللہ ۳۱ جولائی سے پہلے داخل کرادوں گا۔

(۳) محلہ دارالبرکات کے سکرٹری مال منشی محمد الدین صاحب لکھتے ہیں کہ میں انشاء اللہ ۳۱ جولائی تک بیشتر حصہ وعدے کا داخل کرانے کی فکر میں ہوں۔

(۴) محلہ دارالرحمت کے سکرٹری مال بابو محمد ایوب صاحب نے چند یوم سے ہی چارج لیا ہے۔ مگر آپ نے اس انہماک سے کام شروع کیا ہے۔ کہ ہر روز جس قدر روپیہ تحریک جدید کا وصول ہوتا ہے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جمع کرا دیتے ہیں

(۵) لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے بھی تحریک جدید کا چندہ خاصہ پہونچ رہا ہے۔ مگر ابھی اس میں مزید سرگرمی پیدا کرنے کی گنجائش ہے۔

تحریک جدید کے مالی سکرٹریوں کو حضور کا یہ ارشاد یاد رکھنا چاہیئے۔

”اگر وہ سمجھیں کہ سلسلہ کی ساری ذمہ واری ہم پر ہے۔ اور محنت سے کام کریں تو یقیناً یہی کام ان کے لئے بڑا مجاہدہ بن سکتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرسکتے ہیں“

”مجاہدات بھی ہر زمانہ کے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس زمانہ میں تبلیغ اور نظام جماعت کی تکمیل کے مجاہدے زیادہ مقبول ہیں۔ اگر ہمارے سکرٹری تندہی سے کام کریں۔ تو اس میں وہ خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرسکتے ہیں“

پس تحریک جدید کے مالی سکرٹریوں کو تندہی اور جانفشانی سے کام کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنا چاہیئے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور نذر عقیدت

مجلس خدام الاحمدیہ نیروبی (افریقہ) نے مندرجہ ذیل قرار دادیں اپنے ۲۴ جون کے جلسہ میں پاس کیں:۔

۱۔ ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ نیروبی اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت بابرکت میں بصد عجز و خلوص اپنی جان و مال نذر کرتے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے ایک اشارہ پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں:۔

۲۔ ہم پنجاب کے بعض حکام کے رویہ کو جماعت احمدیہ کے ساتھ صریح ناانصافی سمجھتے ہیں:۔

۳۔ ان قرار دادوں کی نقول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں سکرٹری صاحب مجلس خدام الاحمدیہ قادیان۔ اور پریس کو بھیجی جائیں۔ خاکسار عزیز احمد۔ احمدی سکرٹری۔

درس القرآن کے متعلق اعلان

”الفضل“ کے کسی گزشتہ پرچہ میں نظارت ہذا نے اعلان شائع کیا ہے کہ امسال بھی درس قرآن کریم۔ اور صرف ونحو کا انتظام ہوگا۔ احباب شامل ہوکر مستفید ہوں۔ ہر دو درس ۱۵۔ اگست ۱۹۳۸ء سے شروع ہوکر ۱۵۔ ستمبر ۱۹۳۸ء تک جاری رہیں گے۔ اور مسجد اقصےٰ میں ہوا کریں گے۔ اس ضمن میں یہ مزید تصریح کی جاتی ہے۔ کہ صرف ونحو کا درس بھی حسب دستور مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب ہی دیں گے:۔

ناظر تعلیم وتربیت قادیان

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

لکھنؤ میں تبلیغ

مولوی عبدالمالک خاں صاحب لکھنؤ سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ ماہ جون میں آگرہ۔ لکھنؤ۔ دو مقامات میں رہائش کر کے تبلیغ کا کام سرانجام دیا۔ لکھنؤ میں یکم جون تا ۱۴ جون روزانہ درس قرآن اور احمدیوں کو مختلف مسائل بتانے کے علاوہ تیس معزز نفوس کو پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ حق کی گئی۔ آریہ سماج سے "کیا آریہ دھرم الہٰی دھرم ہے" کے مضمون پر سوا دو گھنٹہ مناظرہ ہوا۔ آگرہ کے ضلع میں بعض دیہات کا دورہ کیا۔ اور احمدی احباب سے ضروری مسائل پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔

برہمن بڑیہ میں تبلیغ

مولوی ظل الرحمٰن صاحب برہمن بڑیہ سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں برہمن بڑیہ۔ وشنو پور۔ باسودیو۔ کرم پور۔ سہیل پور مقامات کا دورہ کیا۔ برہمن بڑیہ میں روزانہ صبح درس قرآن۔ اور شب کو درس حدیث کے علاوہ روزانہ بعض بچوں کو اردو پڑھایا گیا۔ اور پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ ۱۷ نفوس کو تبلیغ کی۔ علاوہ خطبات جمعہ کے چار تبلیغی تقریریں بھی کیں۔

سرینگر میں تبلیغ

مولوی عبدالواحد صاحب سرینگر سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں مقامی جماعت کی تعلیم و تربیت کے ضمن میں خطبات جمعہ پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ اصلاح ذات البین کی کوشش کرنے کے علاوہ مقامی مسجد کے لئے جد وجہد کی۔ اور پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ ۱۵ غیر احمدیوں کو تبلیغ کی۔

مین پوری میں تبلیغ

مولوی افتقال احمد صاحب مین پوری سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ ماہ جون میں ٹبی کا نگلہ۔ ملاجنی۔ کرہل مین پوری۔ علی پور کھیڑا۔ بھجپر کا نگلہ بٹپور۔ ہوڑی۔ بشن گڑھ۔ کھتولی۔ چھپرامئو۔ ببول پور۔ اکبر پور۔ گنیش پور جیونتا مقامات کا دورہ کیا۔ ان میں سے اکثر دیہات میں مرحوم مولوی جلال الدین صاحب تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ان کی برکت سے یہاں کے لوگ احمدیت سے واقف ہیں اور بعض دیہات میں کئی سالوں کے احمدی بھی موجود ہیں۔ ان سب کی تربیت کرتا اور مسائل دینیہ سے واقف کرتا ہوا۔ غیر احمدیوں سے گفتگو اور تقریر کے ذریعہ تبلیغ کرتا ہوا۔ یکم جولائی کو فتح گڑھ پہنچ گیا۔ اس تبلیغی و تربیتی دورہ میں بفضلہ تعالےٰ ۳۵ نفوس مشرف باحمدیت ہوئے۔ اللھم زد فزد۔ ایک جگہ مسجد بنائی ہیں خود بھی ان لوگوں کے ساتھ مل کر مسجد کی تعمیر کا کام کرتا رہا۔ چٹائی بھی اپنے ہاتھ سے بنی۔ اور نماز باجماعت کی ابتداء کرائی۔

ٹاٹا نگر میں تبلیغ

مولوی عبدالغفور صاحب ٹاٹا نگر سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ

ماہ جون ٹاٹا نگر کے علاقہ میں تبلیغ و تربیت کرتے گذرا۔ ٹاٹا نگر میں تین تین چار چار میل پر چھوٹے چھوٹے کارخانے اور ملحقہ کوارٹرز اور بستیاں آباد ہیں۔ اور سبھی جگہ احمدی احباب موجود ہیں۔ ان کی معرفت ان کے دوستوں کو تبلیغ حق کی گئی۔ متعدد احمدی احباب نے میرا ساتھ دیا۔ بالخصوص مولوی بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت نے نہایت محنت اور ان تھک کوشش کے ساتھ باوجود اپنی ڈیوٹی کے تبلیغی کاموں میں میرا ہاتھ بٹایا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۰ معززین سے تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملا۔ انصار اللہ کو مختلف مضامین پر نوٹ لکھوائے گئے جماعت کے ماہوار جلسہ میں بعض احباب نے تقریریں کیں۔

تربیت کے پیش نظر درس قرآن عام گفتگو۔ خطبات جمعہ کے ذریعہ احباب کو مسائل دینی سے آگاہ کیا کچھ عرصہ تو مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ بلاد عربیہ بھی ساتھ رہے۔ پھر مولوی صاحب واپس تشریف لے آئے تو میں اکیلا ہی ٹاٹا نگر میں مقیم رہا۔ اس عرصہ میں ایک مذہبی کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں مولوی محمد سلیم صاحب کی تقریر جملہ تقاریر پر غالب و فائق رہی۔ اور حاضرین بہت محظوظ ہوئے ٹاٹا نگر سے ایک دن کے لئے کٹک بھی گئے۔ وہاں مس شارلا دیوی کی زیر صدارت مولوی صاحب کا ایک لیکچر ہوا۔ ایک جمعہ کٹک میں پڑھانے کے بعد واپس ٹاٹا نگر پہنچ گئے۔

ٹاٹا نگر میں تبلیغی گفتگو میں ایسی مصروفیت رہی۔ کہ اکثر ایام رات گیارہ بارہ بجے تک تبلیغی گفتگو ہوتی رہتی۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بعض سامان بھی اچانک پیدا ہو گئے مثلاً ہمارے پڑوس میں جہاں ہم ٹھہرے ہوئے تھے۔ ایک ملا صاحب آ گئے۔ جنہوں نے ایک دو گفتگو کے بعد مخالفت شروع کر دی۔ جس کا نتیجہ ان کے حق میں بُرا ہوا۔ ان کی باتیں سننے والے ہماری طرف ساعت بساعت زیادہ توجہ کرتے گئے۔ مسلسل کئی کئی گھنٹے ہم اپنے احمدیوں سے تبلیغی گفتگو کرتے رہتے۔ اور وہ لوگ سنتے رہتے۔ اس ملا کی اشتعال انگیز تقریر کے وقت بجائے اسے مخاطب کرنے کے ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتاب کا درس شروع کر دیتے الحمدللہ۔ آخر اسے اپنے مقصد میں ناکام ہونا پڑا۔ ہیڈ ماسٹر نظارت دعوۃ و تبلیغ

الفضل کے متعلق احباب کرام کا فرض

جون ۱۹۱۳ء وہ مبارک مہینہ تھا۔ جبکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسند خلافت پر متمکن ہونے سے قبل اپنے ہاتھوں سے الفضل کی بنیاد رکھی۔ ۱۹ جون ۱۹۱۳ء کے سب سے پہلے پرچہ میں حضور نے خدائے حی و قدوس کا نام لیکر جو افتتاحیہ رقم فرمایا اسمیں اسی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا "میرے حقیقی مالک۔ میرے متولی۔ تجھے علم ہے کہ محض تیری رضا حاصل کرنے کیلئے اور تیرے دین کی خدمت کے ارادے سے یہ کام میں نے شروع کیا ہے۔ تیرے پاک رسول کے نام کے بلند کرنے اور تیرے مامور کی سچائیوں کو دنیا پر ظاہر کرنے کیلئے یہ ہمت میں نے کی ہے۔ تو میرے ارادوں کا واقف ہے اور میری پوشیدہ باتوں کا رازدار ہے۔ میں تجھی سے اور تیرے پیارے چہرہ کا واسطہ دیکر نصرت و مدد کا امیدوار ہوں"۔

زمانہ شاہد ہے۔ تمام احمدی جماعت گواہ ہے۔ کہ جس مبارک غرض کیلئے الفضل کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ وہ خدا تعالےٰ کے فضل سے پوری ہوئی اور ہو رہی ہے۔ ہر فتنہ کے وقت الفضل نے صحیح معنوں میں کشتی نوح کا کام دیا۔ اور لاکھوں انسانوں کے ایمان کو بچایا۔ لیکن اب جبکہ وہ آگے قدم بڑھاتا ہوا روزنامہ بن چکا ہے۔ مالی مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ یہ تو ہم ایک لمحہ کے لئے بھی باور نہیں کر سکتے۔ کہ وہ پودا جسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہاتھ سے لگایا۔ اور پھر اس کی آبیاری فرمائی۔ وہ اب جبکہ کافی تناور ہو چکا ہے۔ خشک ہو جائے گا لیکن اس میں شک نہیں۔ اسے مشکلات درپیش ہیں۔ جن کو دور کرنا مخلصین جماعت کا کام ہے۔ انہیں فوری طور پر اشاعت بڑھانے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ اس وقت

حفظانِ صحت

جسمِ انسانی کیلئے ایک آسان اور ضروری علاج

(۳)

انیما کس طرح کرنا چاہیئے

کولن فلش کا طریق یہ ہے کہ انیما کیا جائے۔ اس کے کرنے کے طریق کے متعلق ضروری ہدایات کسی ڈاکٹر اور طبیب سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ جو بہت آسان اور سادہ ہیں۔ اڑہائی سیر کے قریب پانی ایک جوان آدمی کے لئے موزون مقدار ہے۔ پانی پیٹ میں جانے کے بعد سے زیادہ سے زیادہ دیر تک روکے رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ابتداءً اڑہائی سیر سے کم پانی بھی لیا جا سکتا ہے۔ جسے آہستہ آہستہ بڑھاتے جانا چاہیئے کیونکہ اس مقدار سے کم پانی سارا مواد نہیں نکال سکتا۔ اکثر حالتوں میں نیم گرم پانی ہی کافی ہوتا ہے۔ البتہ جن کے پرانے سدے خشک ہونے کے باعث خارج نہ ہوتے ہوں۔ ان کے لئے اڑہائی سیر گرم پانی میں اڑہائی اونس گلیسرین ملا لینی چاہیئے۔

یہ کولن فلشنگ پہلے کچھ دن روزانہ کرنا چاہیئے۔ پھر ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن کچھ عرصہ کیا جائے پھر تیسرے دن۔ بعد ازاں کبھی کبھی عند الضرورت کولن کی صفائی کرنا کافی ہوگا۔ اور اس وقت پانی کی کافی مقدار بھی بتدریج گھٹانا موزون رہتا ہے۔

چند شبہات کا ازالہ

اس طریقہ صفائی وصحت کے متعلق چند شکوک اکثر سننے میں آتے ہیں مثلاً کہا جاتا ہے۔ کہ انیما کرنے سے اس کی عادت ہو جائے گی۔ اور پھر اس کے بغیر اجابت نہ ہوگی۔ مگر ڈاکٹر فارسٹ اور ڈاکٹر سٹیونز وغیرہ نے بذات خود اور ہزاروں مریضوں پر تجربہ کرنے کے بعد ثابت کیا ہے کہ اس عمل سے ہرگز کوئی نقص واقع نہیں ہوتا۔ اور اس کے چھوڑنے پر پاخانہ باقاعدہ آتا ہے۔ میں نے کئی کئی ماہ انیما کیا مگر کسی نقصان کی بجائے ہمیشہ فائدہ ہوا ہے۔ اب بعض اوقات اکٹھے بغیر مہینہ مہینہ گزر جاتا ہے مگر کوئی تکلیف نہیں ہوتی ڈاکٹر ہال نے کسی کے ایسے ہی سوال پر فرمایا تھا کہ میں چالیس سال سے ہر دوسری یا تیسری شب انیما کر لیتا ہوں۔ میں نے کبھی سوچنا پسند نہیں کیا کہ اس کے بغیر میری آنتیں کام کریں گی یا نہ۔ کیونکہ اس کے بے حد مفید ہونے کے باعث میں اسے کسی حالت میں ترک کرنے کو تیار نہیں ہوں۔

دوسرا شبہ یہ سنا جاتا ہے۔ کہ انیما کا عمل آنتوں اور جسم کو کمزور کر دے گا لیکن یہ بھی غلط ہے۔ ایک شخص کا کولن بہت دنوں سے رکا ہو۔ جس سے نیند میں خلل ہو۔ بری بری خوابیں آتی ہوں طبیعت اداس اور ملول رہتی ہو۔ معدہ کے بخارات دماغ کی جانب جانے سے سر درد کی شکایت ہو۔ ایسی حالت میں اس نے انیما کے ذریعہ بڑی آنت کو دھو دیا اور دو سیر کے قریب متعفن فضلہ اور مضر مواد خارج کر کے بے چاری کولن کو مصیبت اور بوجھ سے چھٹکارا دلا دیا۔ اب آپ ہی انصاف فرمایئے کہ کون عمل درست ومفید اور کون کمزور کرنے والا ہونا چاہیئے؟ سڑی ہوئی غلاظت کو اٹھائے رکھنا یا صاف ستھرے پانی سے دھو کر پاکیزگی حاصل کرنا؟

ڈاکٹر فارسٹ لکھتے ہیں کہ میرے مریضوں نے مہینوں بلکہ برسوں اس طریق کو برتا ہے۔ اور صحت وتندرستی میں روز بروز ترقی کرتے رہے ہیں۔

تیسرا شبہ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ یہ طریقہ قدرتی نہیں ہے اور اس کے کرنے سے شرم آتی ہے۔ درست اور بجا فرمایا۔ مگر کیا غیر موزون غذا کے استعمال سے کولن کی یہ حالت بنانا اور بیماریوں کا شکار بنے رہنا منشاء قدرت کے مطابق ہے؟ اور کیا یہ پرہیز کرتے شرم نہیں آتی؟ بے شک افضل یہی ہے۔ کہ غذا ہی قدرت کے منشاء کے مطابق کھائی جائے جس سے کولن میں رکاوٹ اور قبض نہ ہوگی۔ ایسے اصحاب کے لئے یہ علاج نہیں ہے۔ لیکن جب غیر قدرتی عادات کے باعث کولن تمام جسم میں زہر پھیلا رہا ہو۔ اس وقت کولن فلشنگ صفائی اور صحت حاصل کرنے کا بے ضرر آسان ترین اور نیز بہترین ذریعہ ثابت ہوگا۔

اختتام مضمون

اس طریقہ علاج اور نیچر کیور کے متعلق کوئی اور امر دریافت طلب ہو تو خاکسار سے لکھ کر دریافت کیا جا سکتا ہے (جواب کے لئے ٹکٹ ارسال کریں) جو بھائی اس طریقہ کا تجربہ کریں۔ وہ اپنی وارداتِ اور نتیجہ سے خاکسار کو ضرور مطلع کریں۔

میرا ارادہ نیچر کیور کے متعلق ایک رسالہ لکھ کر مخلوق خدا کی بہبودی کے لئے مفت شائع کرنے کا ہے۔

احقر۔ عبدالقیوم خان
سفیر تجارتی احمدیہ بلڈنگ
بٹالہ

ایک ضروری تجویز کے متعلق اعلان

۱۹ جولائی کے الفضل میں جو ایک ضروری تجویز شائع ہوئی ہے۔ اس کے متعلق لکھا جاتا ہے کہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے فی الحال اس تجویز کے ماتحت ڈاک ایک جگہ سے روانہ نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس میں بعض عملی مشکلات ہیں۔ البتہ اگر بیرونی دوست دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے نام کی ڈاک بجائے علیحدہ علیحدہ بھجوانے کے ایک جگہ بغرض تقسیم بھجوانا چاہیں۔ تو انہیں اختیار ہے۔

امرتسر کے سٹیشن پر مجاہد پولینڈ کا خیر مقدم

۲۶ جولائی۔ صبح ۵۳ - ۶ بجے فرنٹیئر میل پر چودھری حاجی احمد خان صاحب ایاز ریلوے سٹیشن امرتسر پہنچے۔ جماعت احمدیہ امرتسر کے احباب نے بڑے تپاک اور جوش سے استقبال کیا۔ ایاز صاحب نے سب دوستوں سے مصافحہ اور معانقہ کیا۔ مقامی جماعت کے نوجوان طبقہ بالخصوص ممبران مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں نمایاں حصہ لیا۔ آپ کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔ ٹرین کے ڈبہ میں ایاز صاحب کے لئے چائے کا انتظام کیا گیا۔ اور احباب نے ہنگری۔ پولینڈ اور چیکوسلواکیہ کے تبلیغی حالات دریافت کئے۔ دعا اور مصافحہ کے بعد ۸ بجے کی ٹرین پر جناب ایاز عازم دارالامان ہوئے

خاکسار۔ بہادل شاہ از امرتسر

جماعت احمدیہ لیگوس کی کامیابی کیلئے درخواست دعاء

جماعت احمدیہ لیگوس وافریقہ کا ایک اہم مقدمہ مخالفین کے ساتھ سرکاری عدالت میں چل رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ اس میں جماعت احمدیہ کو کامیابی عطا فرمائے۔ اور مخالفین کو اپنے منصوبوں میں خائب وخاسر رکھے۔

ساہوکاروں کے رجسٹریشن کا قانون

پنجاب میں نافذالعمل قانون اور بددیانت وحریص ساہوکار کے درمیان جو کشمکش ایک مدت سے چلی آتی ہے۔ وہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے شملہ سیشن میں دو بلوں کے پاس ہونے پر ایک نئے مرحلہ پر آگئی ہے ان میں سے ایک تو منی لینڈرز رجسٹریشن بل ہے۔ اور دوسرا قانون انتقال اراضی کی ترمیم سوم کا مسودہ قانون۔ اول الذکر قانون کے ذریعہ جملہ ساہوکاروں پر عام اس سے کہ وہ زراعت پیشہ ہوں۔ یا غیر زراعت پیشہ خاص ذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں۔ اور موخر الذکر قانون کی رُو سے صرف زراعت پیشہ ساہوکاروں پر بندش عائد کی گئی ہے۔

ان دونوں مسوداتِ قانون سے ایک مشترکہ مسئلہ کا حل مقصود ہے۔ لیجسلیٹو اسمبلی میں جناب وزیراعظم سر سکندر حیات خاں صاحب نے وعدہ فرمایا تھا۔ کہ ان دونوں بلوں کے متعلق ... جونہی ہز ایکسی لنسی حضور گورنر بہادر کی منظوری حاصل ہو گئی ان کو ایک ساتھ نافذ کر دیا جائیگا لہٰذا مضمون ہذا میں ان دونوں بلوں کو معرض بحث میں لانا مناسب ہوگا۔

رجسٹریشن بل کی مرکزی شرط

منی لینڈرز رجسٹریشن بل کی مرکزی شرط یہ ہے کہ بعض خاص حالات کے ماسوائے جو ساہوکار خواہ وہ بروئے قانون زراعت پیشہ یا غیر زراعت پیشہ جماعت سے متعلق ہو۔ بطور ساہوکار کے درج رجسٹر نہ کیا گیا ہو۔ اور جائز لائیسنس نہ رکھتا ہو۔ اسے قرضہ کی یعنی ایسے قرضہ کی جس پر سود لیا جاتا ہو وصولی کے لئے قانونی عدالتوں سے کوئی مدد نہیں مل سکیگی۔ اگر وہ یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ

۱۔ بطور ساہوکار درج رجسٹر کیا جا چکا ہے۔ اور

۲۔ لائیسنس رکھتا ہے

تو قرضہ کی وصولی کے لئے اس کی نالش یا ڈگری کے اجرا کے واسطے اس کی درخواست لازمی طور پر مسترد کر دی جائے گی۔"

اس عام قاعدہ کی مستثنیات کا ذکر بعد میں کیا جائے گا۔

مذکورہ شرط کا اثر

اس اہم شرط کا صریح طور پر یہ اثر ہوگا۔ کہ نام نہاد "ہنگامی ساہوکار" کو جو ساہوکارہ کا کام کبھی کبھی اور بطور ضمنی کاروبار کے کرتا ہے اسے یا تو باقاعدہ لائیسنس لینا ہوگا۔ یا یہ کام چھوڑنا پڑے گا۔ لیکن ضروری نہیں۔ کہ جو شخص ساہوکار کا کام کرنا چاہتا ہو۔ وہ اسے چھوڑ دے۔ ہر شخص بطور ساہوکار کے رجسٹریشن کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

درخواست کنندہ کو اپنے متعلق مقررہ فارم پر چند کوائف درج کرنے ہونگے۔ اور پانچ روپے فیس کے جمع کرانے پر وہ درج رجسٹر کر لیا جائیگا مزید براں اسے ایک لائیسنس بھی لینا ہوگا۔ جو اسے ایسی فیس کے ادا کرنے پر جو اس غرض سے حکومت تجویز کرے گی۔ عطا کیا جائے گا۔ لائیسنس خاص میعاد کے لئے ہوگا۔ اور اس کے بعد اس کی تجدید ہو سکے گی۔ اگر کوئی ایسا ساہوکار جس نے یہ شرائط پوری کر دی ہوں۔ بعض جرائم کے ارتکاب سے محترز رہے تو وہ اپنے قرضوں کی وصولی میں قانونی عدالتوں سے بدستور وہی امداد حاصل کرتا رہیگا جو اسے اس وقت حاصل ہے۔ مجوزہ قانون سے اس کے کاروبار پر کسی طرح اثر نہیں پڑے گا۔

ایک قابل توجہ بات

یہ ایسی بات ہے جسے ساہوکاروں اور عوام کو بخوبی ذہن نشین کر لینا چاہئیے صرف اس حالت میں جب اس قانون کے نفاذ کے بعد کوئی ساہوکار خاص افعال کا مرتکب ہو یا خاص شرائط کی تکمیل سے قاصر رہے۔ اسے سزا دی جا سکتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ کلکٹر اس کے لائیسنس کو ایسی مدت کے لئے جسے وہ مناسب سمجھے۔ منسوخ کر سکتا ہے۔

منی لینڈرز رجسٹریشن بل اپنی آخری صورت میں کسی ساہوکار کو سابقہ ارتکاب جرم یا کسی ضروری شرط کی تکمیل سے قاصر رہنے پر مستوجب سزا قرار نہیں دیتا۔ بلکہ صرف ایسے حرکات کے لئے جو اس سے زمانہ آئندہ میں سرزد ہوں۔ اور پھر ان میں سے بعض حرکات کے لئے صرف اس وقت سزا ملیگی۔ جب اس سے ایسی حرکات دو دفعہ اور بعض حالات میں تین دفعہ سرزد ہوئی ہوں۔

یہ بات کلکٹر پر نہیں چھوڑی گئی۔ کہ وہ فیصلہ کرے۔ آیا کسی ساہوکار نے ایسی حرکات کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں جن سے اس کا لائیسنس منسوخ کیا جا سکتا ہو۔ بلکہ پیشتر اس سے کہ کلکٹر کارروائی کر سکے۔ قانونی عدالتوں کا فیصلہ ضروری ہے۔

لائیسنس کب منسوخ ہو سکتا ہے

ساہوکار کا لائیسنس صرف اس صورت میں منسوخ ہو سکتا ہے۔ جب موجودہ بل کے نفاذ کے بعد وہ کسی فعل کا ارتکاب کرے۔ یا کسی شرط کو پورا کرنے سے قاصر رہے۔ اور ایسے فعل یا یا اس طرح قاصر رہنے سے مندرجہ ذیل نتائج میں سے کوئی نتیجہ مرتب ہوا ہو۔

(۱) اگر کسی عدالت میں ثابت ہو گیا ہو کہ دو سے زیادہ نالشوں میں اس نے اس فارم میں باقاعدہ حساب نہیں رکھے یا وہ اپنے مقروضوں کو ان کے حساب کے ان ششماہی فردوں کو بہم پہنچانے سے قاصر رہا ہو۔ جو پنجاب رگیولیشن آف اکونٹس ایکٹ ۱۹۳۰ء میں تجویز کیا گیا ہے۔

۲۔ کسی عدالت میں ثابت ہو گیا ہو کہ ایک سے زیادہ نالش میں اس نے اس انتہائی شرح سود سے زیادہ شرح اخذ کی ہے۔ جو قانون امداد مقروضین پنجاب مصدرہ ۱۹۳۴ء میں تجویز کی گئی ہے یہ انتہائی شرح حاصل کردہ قرضوں کی حالت میں ۱۲ فیصدی سالانہ سادہ سود یا ۹ فیصدی سالانہ سود در سود اور غیر حاصل کردہ قرضوں کی حالت میں ۱۸ ¾ فیصدی سالانہ سادہ سود یا ۱۴ فیصدی سالانہ سود در سود ہے۔

۳۔ اگر عدالت میں یہ ثابت ہو گیا کہ کسی نالش کے متعلق اس نے کسی دستاویز میں رقم قرضہ کو دی ہوئی اصلی رقم سے زیادہ دکھا دیا ہے۔

۴۔ اگر کسی عدالت میں اس کی دائر کردہ نالش خارج ہو جائے اور یہ ثابت ہو جائے کہ اس نے قرضہ کے متعلق کسی دستاویز میں بددیانتی یا دغابازی سے ضروری تبدیلی کر دی ہے۔ یا یہ ثابت ہو جائے کہ بہرحال نالش فریب کاری سے دائر کی گئی ہے۔

۵۔ اگر وہ کسی مالی کاروبار کے متعلق جعلسازی یا دھوکہ دہی کا مجرم ثابت ہو جائے۔

تنسیخ لائیسنس کا اثر

جب کوئی قانونی عدالت متذکرہ بالا فقرہ جات میں مندرجہ امور کو کسی ساہوکار کے خلاف اپنے فیصلہ میں لکھدے تو کلکٹر خود یا متعلقہ فریق کی درخواست پر اس کے لائیسنس کو منسوخ کرنے کیلئے کارروائی کر سکتا ہے۔ ایسی کارروائی کئے جانے کی اطلاع مقررہ فارم کے مطابق لازمی طور پر ساہوکار کو دی جانی چاہئیے۔ پیشتر اس سے کہ اس کے لائیسنس کو منسوخ کرنے کا حکم جاری ہو سکے کلکٹر کے حکم کے خلاف کمشنر صاحب کے پاس اپیل ہو سکتی ہے ساہوکار کے لائیسنس کی تنسیخ کا حقیقی اثر یہ ہوگا کہ اگر اس میعاد میں جس کے لئے لائیسنس منسوخ کیا گیا ہے۔ وہ کسی قرضہ کی وصولی کیلئے نالش دائر کرے یا کسی ڈگری کے اجرا کیلئے درخواست دے تو اسکی نالش یا درخواست خارج کر دی جائیگی لیکن لائیسنس کی تاریخ تنسیخ پر جو نالش یا درخواست زیر سماعت ہوگی۔ اس پر اثر نہیں پڑے گا

مزید برآں اگر ساہوکار نے اپنے لائیسنس کی تنسیخ کے حکم کے خلاف مرافعہ دائر کر دیا ہے۔ یا نظر ثانی کی درخواست کردی ہے تو جب تک اپیل یا نظر ثانی یا مکرر فیصلہ کے لئے درخواست زیر تجویز ہے۔ اس کا لائیسنس منسوخ شدہ تصور نہیں کیا جائے گا۔

یہ امر خیال میں آسکتا ہے کہ لائیسنس کے منسوخ ہو جانے سے ساہوکاروں کو درحقیقت کوئی نقصان نہیں پہنچے گا وہ مدت تنسیخ کے منقضی ہونے تک انتظار کر سکتا ہے۔ اور پھر اس کے بعد وہ نیا لائیسنس حاصل کر سکتا ہے اور واجب الوصول قرضوں کی واپسی یا غیر اجرا کردہ ڈگریوں کے اجرا کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔ اس طرح اس کے لائیسنس کے منسوخ ہونے کا صرف یہ اثر ہو سکتا ہے۔ کہ اس کے مقدمہ بازی کے پروگرام میں کسی قدر توقف واقع ہو جائے۔

اس کے برعکس یہ بات بھی سمجھ میں آسکتی ہے کہ جس مدت کے لئے وہ لائیسنس کے منسوخ ہونے کی وجہ سے نالش دائر نہیں کر سکتا۔ اس کے دوران میں اس کے بعض یا تمام واجب الوصول قرضے زائد المیعاد ہو جائیں۔ لیکن بل میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ جس ساہوکار کا لائیسنس ضبط کر لیا گیا ہو۔ وہ اپنے واجب الوصول قرضوں کے متعلق خاص سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے لئے صاحب کمشنر کی خدمت میں درخواست کر سکتا ہے۔ کمشنر کو بعض یا تمام واجب الوصول قرضوں کے متعلق ایسے سارٹیفکیٹ دینے کا اختیار ہوگا۔ اور ایسے مستند قرضوں پر ساہوکار کے لائیسنس کی تنسیخ کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

بغیر لائیسنس کون قرض وصول کر سکتا ہے

فرض کیا ایک ساہوکار فوت ہو جاتا ہے اور اس کے قرضے واجب الوصول رہ جاتے ہیں۔ کیا ان قرضوں کی وصولی کے لئے اس کے لڑکے یا جائز وارث کو لائیسنس حاصل کرنا پڑے گا۔ خواہ وہ خود ایک پیشہ ور ساہوکار بننے کی کوئی خواہش نہیں رکھتا۔ مجوزہ قانون کی رو سے اسے لائیسنس لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ اگر وہ متوفی کے کاروبار کو بند کرنے کی غرض سے واجب الوصول قرضے وصول کرنا چاہتا ہے۔ اور نئے قرضے دینا یا موجودہ قرضوں کی تجدید کرنا نہیں چاہتا۔ اسی طرح ایک شخص جس کے نام کسی ساہوکار نے ایک قرضہ منتقل کر دیا ہے۔ وہ اس قرضہ کو لائیسنس حاصل کئے بغیر وصول کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ جس کے نام قرضہ منتقل کیا گیا ہے وہ انتقال کنندہ کا خاوند۔ بیوی۔ بھائی۔ ہمشیرہ یا بہت نزدیکی رشتہ دار نہ ہو جو پیشگی رقوم خواہ اس پر سود لیا جاتا ہو ایک تاجر دوسرے تاجر کو کاروبار کے باقاعدہ معمول کے مطابق یا تجارتی رواج کی رو سے ادا کرتا ہے۔ اور مرکزی یا صوبائی حکومت یا لوکل باڈی یا بنک یا مجلس امداد باہمی یا پبلک کمپنی یا رجسٹرڈ سوسائٹی کو جو پیشگی رقم دینی ہے۔ یا وہ جن کو وصول کرتی ہے یہ کبھی اس بل کے دائرہ اثر سے خارج ہیں۔ نیز وہ پیشگی رقوم جو مالک زمین اپنے مزارعہ کو کاشتکاری کی اغراض سے دیتا ہے وہ بھی اس بل کے دائرہ اثر سے خارج ہیں۔ بشرطیکہ ان پر سود نہ لیا جائے۔

زراعت پیشہ ساہوکار

اس حقیقت کو بخوبی ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ کہ منی لینڈرز رجسٹریشن بل کی مذکرہ بالا شرائط و احکام ان اشخاص یا فرموں پر عائد ہیں جو قرضے دینے کا کام کرتی ہیں۔ خواہ وہ اشخاص یا فرموں کے حصہ دار زراعت پیشہ قوم سے ہوں یا غیر زراعت پیشہ قوم سے۔ قانون انتقال اراضی کی تیسری ترمیم کے بل کی رو سے زراعت پیشہ قوم سے متعلق ساہوکاروں پر ایک بندش عائد ہوتی ہے۔ بل میں مذکور ہے کہ جب ایک زراعت پیشہ نے دوسرے زراعت پیشہ کو قرض دیا۔ تو مقروض اپنی زمین کو قرض خواہ کے حق میں منتقل نہیں کرے گا۔ تاوقتیکہ قرضہ واپس ادا نہ کیا جا چکا ہو۔ اور ادائیگی کے بعد تین سال منقضی نہ ہو چکے ہوں۔ لیکن اگر مقروض اور قرض خواہ اس بندش کو کسی تیسرے فریق کے نام بے نامی انتقال زمین کے ذریعہ بے اثر کرنے کی کوشش کریں۔ تو صاحب ڈپٹی کمشنر کو ایسا سودا منسوخ کرنے اور زمین کو انتقال کنندہ کے نام واپس منتقل کر دینے کا اسی طرح اختیار ہوگا۔ جیسا کہ زمین کے معمولی بے نامی انتقالات کی صورت میں ہے

دوسرے لفظوں میں جو زراعت پیشہ ساہوکارہ کرتا ہے۔ وہ زراعت پیشہ قوم کے فرد ہونے کی حیثیت سے جو خاص استحقاق رکھتا ہے۔ اس سے عملی طور پر محروم کر دیا جائیگا جہاں تک اس کی غرض اپنے زراعت پیشہ مقروض کی زمینیں حاصل کرنے کے متعلق ہے۔ اور اس محرومی کی میعاد اس وقت ختم ہوگی۔ جب قرضہ بے باق ہو چکے اور اس کے بعد تین سال منقضی ہو جائیں۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

خلافت جوبلی فنڈ میں مجوزہ رقم سے بڑھکر دینے والی جماعتیں

چند جماعتوں کے متعلق پہلے اعلان ہو چکا ہے۔ جنہوں نے اپنی مجوزہ رقم سے زیادہ چندہ خلافت جوبلی فنڈ میں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ایسا ہی جماعت احمدیہ مبارک کلنڈی نے اپنی مجوزہ رقم ایک ہزار کے مقابلہ میں ۱۷۰۵/- روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ نیز جماعت احمدیہ ساتان کولم نے بجائے ۱۸۰/- روپیہ کے ۱۸۲/۸/- روپیہ کا وعدہ کیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ جماعت مبارک کلنڈی میں سے بابو محمد عالم صاحب نے ایک ہزار روپے کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس سے بھی بڑھ کر خدمت دین کی توفیق دے۔

دوسری جماعتوں سے بھی ایسی ہی توقع ہے کہ وہ ایسی نادر مثالیں قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرکے عند اللہ ماجور ہوں گی۔ ناظر بیت المال قادیان

علاقہ سرگودہ و شاہ پور کے لئے مبلغ

مکرمی مولوی مبارک احمد صاحب فاضل جامعہ کو تعطیلات میں علاقہ سرگودہا و شاہ پور میں تبلیغی دورہ پر بھیجا جا رہا ہے۔ ان کا مرکز فی الحال خوشاب ہوگا۔ اس لئے جو جماعتیں مولوی صاحب سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ جماعت احمدیہ خوشاب کے پتہ پر انہیں اطلاع دیکر منگوا سکتی ہیں۔ انہیں صرف مولوی صاحب کا کرایہ آمد و واپسی اپنے ذمہ برداشت کرنا ہوگا۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

پنجاب سول سروس (شعبہ انتظامیہ) کا امتحانِ مقابلہ

پنجاب سول سروس (شعبہ انتظامیہ) میں بھرتی کرنے کے لئے ایک امتحان مقابلہ مشترکہ پبلک سروس کمیشن پنجاب و صوبہ سرحد شمال مغربی کی طرف سے اسلامیہ کالج ہال لاہور میں ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۸ء اور ایام مابعد کو ہوگا۔ اس امتحان کے نتائج کی بناء پر خالی اسامیاں پُر کی جائیں گی۔ ان کے متعلق بعد ازاں اعلان کیا جائے گا۔
(محکمہ اطلاعات پنجاب)

احباب جماعت کے لئے

ایک نہایت ضروری اعلان

ہمیں اپنے سیلزمین سے جو حال ہی میں باہر سے دورہ کر کے واپس آئے ہیں معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض جگہ دوستوں کو یہ غلط فہمی ہے۔ کہ سٹار ہوزری ورکس قادیان کا کاروبار بند ہوگیا ہے۔ لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کمپنی باقاعدہ اپنا کام کر رہی ہے۔ اور روزانہ مال تیار ہو کر فروخت ہو رہا ہے کارخانہ اس وقت ہر قسم کی جراب اور بنیان تیار کرتا ہے۔ جو باہر بہت پسند کی جاتی ہیں۔ اور باہر کے ہندو اور غیر احمدی تاجروں کی بھی یہ رائے ہے۔ کہ ہماری جراب باقی تمام دیسی جرابوں سے اعلےٰ ہوتی ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے شہروں کے دوکانداروں سے سٹار ہوزری کی "اونٹ مارکہ" جراب اور بنیان طلب کیا کریں۔ اور لوگوں پر مال کی خوبی ظاہر کر کے ان کو خریدار بنائیں۔ اس سلسلہ میں سٹار ہوزری کے متعلق اخبار الفضل مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۷ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا دوسرا اعلان کے عنوان سے جو اعلان شائع ہو چکا ہے۔ دوستوں کی اطلاع کے لئے ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

"سٹار ہوزری کی جرابوں کے متعلق ایک اعلان کے ذریعہ میں نے جماعت کے احباب کو آزاد کیا تھا۔ کہ وہ دوسری جرابیں بھی خرید سکتے ہیں میرا یہ اعلان صرف اونی جرابوں کے متعلق ہے۔ سوتی جرابوں کے متعلق نہیں۔ **کیونکہ سوتی جرابوں کے متعلق میرا یہ تجربہ ہے۔ کہ وہ دوسری ہوزریوں کی جرابوں سے زیادہ اعلےٰ اور دیرپا ہوتی ہیں۔ اور کم از کم ان میں کوئی خاص نقص معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے دوست سوتی جرابیں سٹار ہوزری کی ہی خریدا کریں۔** البتہ سٹار ہوزری کی اونی جرابوں کے خریدنے کے وہ پابند نہیں۔ جو چاہے خریدے اور جو چاہے نہ خریدے۔ اور یہ اعلان اسوقت کے لئے ہے۔ کہ کارخانہ اپنے نقص کی اصلاح کرے۔"

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) ۱۲/۱۲/۳۷

اس اعلان کے بعد دوستوں پر یہ فرض قائم رہتا ہے۔ کہ وہ سوتی جرابیں صرف سٹار ہوزری کی ہی خریدا کریں۔ کیونکہ جرابیں دوسری ہوزریوں سے اعلےٰ اور دیرپا ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین کا بھی ارشاد ہے۔ کہ دوست سوتی جرابیں سٹار ہوزری کی ہی خریدا کریں۔

نیز ان احباب کی خدمت میں جو کمپنی ہذا کے حصہ دار ہیں۔ التماس ہے۔ کہ وہ اپنے حصص کی بقایا رقم (جن کے متعلق ان کی خدمت میں چٹھیاں بھیجی جا چکی ہیں) جلد ادا فرما کر مشکور فرمائیں۔ کیونکہ کمپنی کو اپنا کام وسیع کرنے کے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔

اکبر علی چیرمین بورڈ آف ڈائرکٹرز دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

پٹنہ ۲۷ جولائی - بہار اسمبلی کے مسلم ارکان آج واک آؤٹ کر گئے۔ مسٹر یونس نے اس بنا پر تحریک التوا پیش کی تھی کہ ضلع مونگھیر کے ایک گاؤں میں پولیس نے زبردستی مسلمانوں سے ایک معاہدہ پر دستخط کرائے ہیں۔ اس کے متعلق کانگرس پارٹی نے جو رویہ اختیار کیا۔ وہ چونکہ مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت تھا اس لئے وہ واک آؤٹ کر گئے۔

ناگپور ۲۷ جولائی - ڈاکٹر کھارے کے مشورہ کے مطابق گورنر نے پنڈت راوی شنکر شکلا کو نئی وزارت کی ترتیب کی دعوت دی۔ اور انہوں نے اپنے علاوہ چھ دیگر وزراء منتخب کئے۔ پریس کے نمائندہ نے ڈاکٹر کھارے سے دریافت کیا کہ کیا اب آپ اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ تو ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ میں مقابلہ سے بھاگنے والا نہیں ہیں اندر رہ کر لڑنے کا قائل ہوں۔ مجھے یقین کامل ہے کہ موجودہ وزارت زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک چلیگی۔

لاہور ۲۷ جولائی - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ پنجاب میں ہیضہ کی وبا پھر زور پکڑ رہی ہے۔ چنانچہ ہفتہ مختتمہ ۱۶ جولائی ۱۹۳۶ء کے دوران میں ہیضہ کی چار سو وارداتیں اور ۱۹۸ اموات ہوئیں۔ حالانکہ گزشتہ ہفتہ ۲۹۸ وارداتیں اور ۱۴۹ اموات ہوئی تھیں۔ زیادہ زور اضلاع گوجرانوالہ۔ امرتسر اور لدھیانہ میں ہے۔

لاہور ۲۷ جولائی - زمیندارہ بلوں کے متعلق کانگرسی پالیسی کی وضاحت کرنے کے لئے صدر پنجاب پراونشل کانگرس نے ایک طویل بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ جو لوگ ان بلوں کی مخالفت کرنا چاہیں۔ کسی کانگرسی کو ان کے رستہ میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں کرنی چاہیئے۔ نیز کانگرسیوں کو بھی ان بلوں کی دفعات پر نکتہ چینی کرنے کا اختیار ہے۔ بیان کے آخر میں لکھا ہے۔ کہ اگر کانگرس مر گئی۔ تو کون زندہ رہے گا۔ اور اگر کانگرس زندہ ہے تو کون مر سکتا ہے؟

لنڈن ۲۶ جولائی - ایوان عام میں ایک طویل تقریر کے دوران میں وزیر اعظم نے کہا۔ کہ ہمارا مقصد یورپ میں قیام امن ہے۔ مگر قیام امن کے لئے ہم اپنی عزت اور اپنے مفاد کو قربان نہیں کر سکتے۔ برطانیہ کی طاقت اسلحہ میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ گورنمنٹ کو اس بات کا احساس ہے۔ کہ دیو کی طاقت رکھنا ضروری ہے۔ مگر اسے دیو کی طرح استعمال کرنا حماقت ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ انجام کار ہم یورپ میں امن و سکون کی فضا قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

لنڈن ۲۷ جولائی - وزیر نو آبادیات نے اعلان کیا ہے کہ فلسطین میں پیدا شدہ حالات پر قابو پانے کے لئے عنقریب پولیس کے مزید دستے بھیجے جائیں گے۔

جبل الطارق ۲۷ جولائی - ویلنشیا کے قریب ایک بندرگاہ پر ایک برطانی جہاز لنگر انداز تھا۔ کہ ایک باغی طیارہ نے اس پر بم باری کر کے اسے غرق کر دیا۔

پیکنگ ۲۶ جولائی - ٹکڈن کے اسلحہ خانہ میں بعض مفسدہ پردازوں نے آگ لگا دی۔ جس سے اسلحہ خانہ جل گیا۔ اور دس لاکھ من کا نقصان ہوا۔

کلکتہ ۲۷ جولائی - بنگال ٹیننسی بل کی موجودہ صورت حالات میں منظوری دینے سے گورنر جنرل نے انکار کر دیا ہے اور گورنر بنگال کے پاس واپس بھیج دیا ہے تاکہ اس کلاز کو اڑا دیا جائے۔ جس کے رو سے زمینداروں کو زمین کی تبدیلی پر مزارعین کے کرایہ میں اضافہ کرنے کے حق سے محروم کر دیا ہے۔ آج صبح گورنر بنگال کی صدارت میں مجلس وزراء کا ایک اجلاس ہوا۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ اسے آئندہ سیشن میں اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ بنگال کے ۱۰ ہزار زمینداروں نے وائسرائے کو درخواست دی تھی کہ اس بل کو منظور نہ کیا جائے۔

لنڈن ۲۷ جولائی - آج لارڈ لنلتھگو نے انڈیا آفس میں لارڈ زٹلینڈ سے ملاقات کی۔ اسی طرح آپ وزیر اعظم اور دوسرے وزراء سے بھی ملاقات کریں گے۔ یہ سب تگ و دو فیڈریشن کے سلسلہ میں بیان کی جاتی ہے

بیکر ۲۷ جولائی - یہاں سے جے پور کی فوجیں رفتہ رفتہ ہٹائی جا رہی ہیں۔ چنانچہ کل جے پور کا توپ خانہ واپس چلا گیا ہے۔

ماسکو ۲۷ جولائی - ماسکو میں مقیم جاپانی سفیر نے روسی وزیر خارجہ سے مل کر کہا۔ کہ چونکہ چانگ فنگ کی پہاڑی جہاں روس اپنی فوجیں جمع کر رہا ہے مانچوکیو کی حدود میں ہے۔ اس لئے روس کو اپنی فوجیں وہاں سے واپس بلانی چاہیئں اس کے جواب میں روسی وزیر نے کہا کہ چونکہ وہ پہاڑی روسی حدود کے اندر ہے۔ اس لئے ہم وہاں جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ سوویٹ گورنمنٹ نے اس مقام پر اپنی فوج بڑھا دی ہے۔ ۳۰ سے زیادہ جنگی ہوائی جہاز بھی وہاں موجود ہیں۔ مگر جاپان ان تمام جارحانہ کارروائیوں کو صبر کے ساتھ دیکھ رہا ہے۔

لکھنؤ ۲۷ جولائی - یوپی کی تعلیمی اصلاح کی کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ آئندہ ذریعہ تعلیم ہندوستانی زبان ہونی چاہیئے۔ ہندوستانی زبان سے مراد وہ زبان ہے۔ جو یوپی میں عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اور جس میں سنسکرت یا کسی دوسری زبان کے الفاظ نہ ہوں۔

رنگون ۲۶ جولائی - ایک ہندو نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اپنی ایک تصنیف میں ہتک کی تھی۔ جس پر ہندو مسلمانوں میں کل فساد ہو گیا تھا۔ اور کئی لوگ زخمی ہو گئے تھے۔ اب حکومت نے حالات پر قابو پا لیا ہے اور کتاب مذکور کو ضبط شدہ قرار دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم اور ہوم منسٹر کے دستخطوں سے پمفلٹ شائع کئے گئے ہیں۔ جن میں پبلک سے پر امن رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔

احمد آباد ۲۷ جولائی - حکومت نے شراب نوشی کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لئے پانچ ہزار ہریجنوں کی خدمات حاصل کی ہیں۔ جو جلوس کی شکل میں پھر کر شراب نوشی اور شراب نوشوں کی مذمت کرتے ہیں۔

ناگپور ۲۷ جولائی - ایک انٹرویو کے دوران میں ڈاکٹر کھارے نے کہا کہ اگر خدا ہے۔ اور میرا یقین ہے کہ ضرور ہے تو بہت جلد میں اس سے بہتر مرتبہ حاصل کر لوں گا۔ اگر ورکنگ کمیٹی مجھ پر پابندی عائد نہ کرتی۔ تو اب کے بھی میں ہی لیڈر منتخب ہوتا معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ نے پہلے گاندھی جی کا مشورہ ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ اس پر گاندھی جی سخت طیش میں آئے۔ اور ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

بھٹنڈہ ۲۶ جولائی - ریاست پٹیالہ کے ایک برہمن کو بعض زمینداروں کے خلاف یہ شکایت تھی۔ کہ انہوں نے اس کی زمینوں پر قبضہ کر رکھا ہے چنانچہ اس نے بندوق کے ساتھ ۱۶ اشخاص کو ہلاک کر دیا۔ اور خود بھاگ گیا۔

سیالکوٹ ۲۶ جولائی - حکومت کشمیر نے اپنی حدود سے بید کی لکڑی کی برآمد کی ممانعت کے احکام جاری کر دیئے ہیں اور چونکہ اس سے یہاں کی سپورٹس انڈسٹری کو سخت نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی